



لڑکا لڑکی ایک سمان

مَنی اور گدّو بھائی بہن تھے۔ ایک دن مَنی نے آم کے پیڑ پر چڑھ کر ایک آم توڑا۔ اُس کا مٹھو اس کے ساتھ تھا۔ مَنی گھر آئی تاکہ آم کو اپنے بھائی گدّو کے ساتھ مل کر کھا سکے۔



ماں نے آم کے دو حصے کیے۔ ایک بڑا اور ایک چھوٹا۔ بڑا حصہ گدّو کو دیا اور چھوٹا مَنی کو۔ مَنی کو یہ اچھا نہیں لگا۔ اُس نے ماں سے شکایت کی۔ ماں بولی — ”بیٹی، کیا تم نہیں جانتیں کہ لڑکوں کا حصہ



لڑکیوں سے زیادہ ہوتا ہے۔“

”کیوں“ منی نے پوچھا۔

”اس لیے کہ وہ زیادہ محنت کا کام

کرتے ہیں۔“ ماں نے جواب دیا۔

یہ سن کر منی چپ ہو گئی۔

دو پہر میں کھانے کے وقت بھی

منی نے دیکھا کہ ماں کا دھیان گڈو کی طرف

زیادہ ہے۔ ماں نے اسے انڈا دیا تھا اور منی کو

نہیں دیا تھا۔ مٹھو کو بھی یہ سب اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ جب سب ہاتھ دھونے گئے تو مٹھو نے انڈے کے دو

حصے کیے اور آدھا آدھا انڈا گڈو اور منی کی پلیٹوں میں رکھ دیا۔ واپس آکر ماں نے دیکھا تو منی سے

کہا۔ ”منی انڈا گڈو کو واپس دے دو۔“

منی ڈر گئی اور انڈے کا آدھا ٹکڑا بھی گڈو کی پلیٹ میں رکھ دیا۔ ابا کو یہ بات اچھی نہیں لگی۔

وہ بولے۔ ”منی اور گڈو دونوں

بڑھتی عمر کے بچے ہیں۔ دونوں

میں فرق نہیں کرنا چاہیے۔“

ماں بولی۔ ”یہ کوئی نئی بات

نہیں ہے۔ ایسا تو ہمیشہ سے ہوتا

آیا ہے۔“



گڈو کو لگتا تھا کہ اُس کا کام مٹی سے زیادہ محنت کا ہے اس لیے اُس کو بڑا حصہ ملنا ہی چاہیے۔
وہ بولا — ”مٹی کا کام بھی تو مجھ سے آسان ہے۔“

یہ سن کر مٹی کے ذہن میں ایک خیال آیا۔ اس نے کہا: ”کل چھٹی کا دن ہے۔ کیوں نہ ہم ایک دن کے لیے اپنے اپنے کام بدل لیں۔ تم میرا کام کرو اور میں تمہارا“۔ گڈو نے اس کی بات مان لی۔
دوسرے دن صبح مٹی نے مٹھو سے کہا: ”گڈو کو اٹھا دو، اُسے چولہا جلانا ہے۔“ گڈو کو صبح اتنی جلدی اٹھنے کی عادت نہیں تھی۔ وہ نیند میں تھا لیکن اُسے اٹھنا پڑا۔

گڈو کو احساس ہوا کہ چولہا جلانا اتنا آسان کام نہیں۔ سارا دھواں اُس کی آنکھوں اور ناک میں گھس رہا تھا۔ چولہا جلا کر اُس نے سارے گھر میں جھاڑو لگائی۔ بے چارہ گڈو! اُسے یہ سب کرنا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ بڑی بے دلی سے اُس نے یہ کام کیے۔

اب مرغی کے بچوں کو دانہ ڈالنا تھا۔ اس کام میں بھی اُسے بڑی مشکل پیش آئی۔ ادھر ادھر دوڑتے بھاگتے چوزوں کو ڈر بے تک پہنچانا آسان نہ تھا۔



دوسری طرف مٹی آرام سے کچھ دیر بعد اُٹھی۔ وہ اپنے مٹھو کو لے کر پالتو گائے لالی کو چرانے کے لیے نکلنے لگی تو گڈو نے اس سے کہا: دیکھو مٹی! یہ خیال رکھنا کہ لالی کسی دوسرے کے کھیت میں نہ چلی جائے۔ مٹی کے جانے کے بعد اُس نے اس جگہ کی صفائی کی جہاں گائے باندھی جاتی تھی۔ پھر اچھی طرح ہاتھ دھو کر برتن مانجھنے لگا۔ اس کے بعد اُس نے گھروں میں پانی بھرا۔

اُدھر مٹی نے گائے کو چرانے کے لیے چھوڑ دیا۔ اس نے تھوڑی دیر پتنگ اڑائی۔ کچھ دیر چھوٹے چھوٹے کنکروں سے کھیلتی رہی۔ پھر ایک پیڑ کے سائے میں بیٹھ کر آرام کرنے لگی۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ تھوڑی دیر میں اُس کی آنکھ لگ گئی۔

اچانک مٹھو کی ٹپیں ٹپیں سے اُس کی آنکھ کھلی۔ وہ کہہ رہا تھا: ”لالی گاؤں کے کھیا کے کھیت میں گھس گئی ہے۔“ مٹی لالی کے پیچھے بھاگی۔ لالی نے اُسے خوب ستایا۔ بڑی مشکل سے وہ اُسے پکڑ پائی۔

منی شام کو گھر لوٹی تو دیکھا گڈو بہت تھکا ہوا ہے۔ اُس کا چہرہ اُترا ہوا تھا۔ اُسے بھوک بھی لگی تھی۔ ماں نے گڈو کو دن بھر کام کرتے دیکھا تھا۔ اُسے اُس پر ترس آ رہا تھا۔ اب اُسے لگا کہ واقعی مٹی دن بھر کتنی محنت کرتی ہے۔ اُس رات ماں نے مٹی کو وہ کھانا کھلایا جو گڈو کھاتا تھا۔



منی کی پلیٹ دیکھ کر گڈو کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

”اتنا کام کرنے کے بعد یہ کھانا؟“ اُس نے روتے ہوئے کہا۔

اُس کی اس بات پر سب ہنس پڑے۔

اب یہ بات اُن سب کی سمجھ میں آ گئی تھی کہ کھانے میں دونوں کو برابر کا حصہ ملنا چاہیے۔

دوسرے دن گڈو جب اسکول سے لوٹ رہا تھا تو سڑک کے کنارے امرود کے پیڑ سے ایک امرود توڑا۔ گھر آ کر اُس نے آدھا امرود کاٹ کر منی کو دیا اور بولا: ”تم بہت محنت کرتی ہو۔“ اُس نے وعدہ کیا کہ اب وہ گھر کے کاموں میں اُس کی مدد کیا کرے گا۔

منی نے بھی اس بات کو مانا کہ گڈو کا کام آسان نہیں ہے۔

مٹھو نے امرود کے دونوں ٹکڑوں کو دیکھا اور بولا: ”ٹیس ٹیس۔ لڑکا لڑکی ایک سمان۔“



مشق

لفظ اور معنی

سمان	:	برابر
ذہن	:	دماغ
آنکھ لگ جانا	:	سوجانا
چہرہ اتر جانا	:	چہرے سے تھکن کا پتا چلنا
ترس آنا	:	ہمدردی پیدا ہونا

غور کیجیے:

- ♦ بیٹی اور بیٹے میں جو فرق کیا جاتا ہے، اس سبق میں اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔
- ♦ آخر میں مصنف نے کہا ہے کہ کام سب کے برابر ہیں۔ اسی لیے طوطے سے کہلوایا گیا ہے کہ لڑکا لڑکی ایک سمان ہوتے ہیں۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

- 1- یہ بات ماں نے کیوں کہی کہ لڑکوں کا حصہ لڑکیوں سے زیادہ ہوتا ہے؟
- 2- بابا کے خیال سے لڑکے اور لڑکی دونوں میں فرق کیوں نہیں ہونا چاہیے؟
- 3- مٹی کیوں ڈر گئی تھی؟
- 4- چولہا جلاتے وقت گڈو کے ساتھ کیا ہوا؟
- 5- ماں کو گڈو پر ترس کیوں آ رہا تھا؟
- 6- آخر میں سب کی سمجھ میں کیا بات آئی؟

کس نے کیا کہا؟ ان میں سے ہر ایک کا کوئی ایک جملہ لکھیے:



.....

.....



.....

.....



.....

.....



.....

.....



.....

.....



ان کے کام کیا کیا تھے؟ دو دو جملوں میں لکھیے:



.....

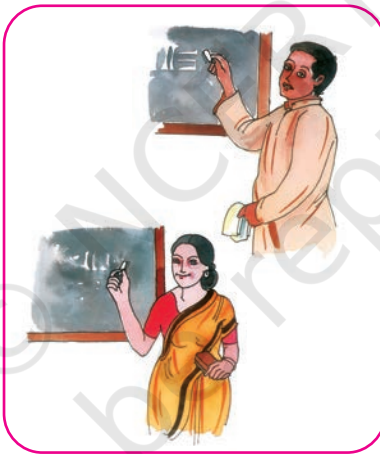
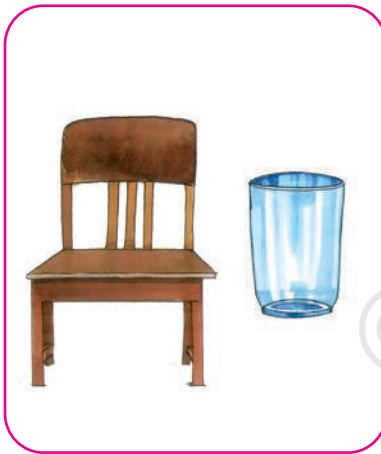
.....



.....

.....

نیچے دی گئی تصویروں کو غور سے دیکھیے:



گلاس — کرسی

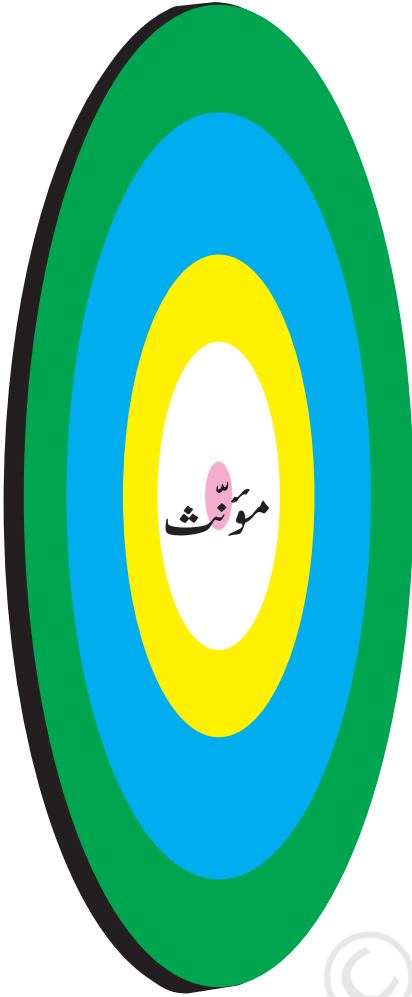
استاد — استانی

لڑکا — لڑکی

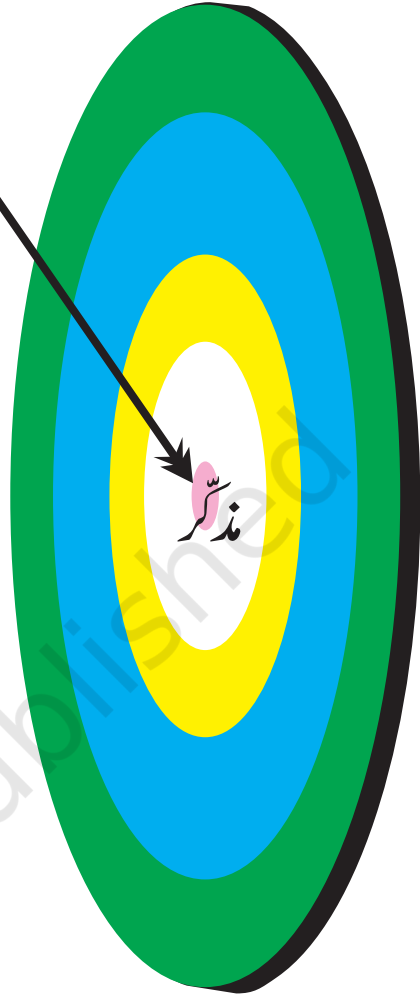
اوپر دی گئی تصویروں سے 'نر' اور 'مادہ' کا پتا چلتا ہے، 'نر' کو 'مذکر' اور 'مادہ' کو 'مؤنث' کہتے ہیں۔ بے جان چیزیں بھی 'مذکر' اور 'مؤنث' بولی جاتی ہیں۔ جیسے پنکھا، گلاس، ٹماٹر 'مذکر' ہیں اور گھڑی، سڑک، کرسی 'مؤنث' ہیں۔



♦ ان لفظوں کو پڑھیے اور 'مذکر'، 'مؤنث' کی پہچان کر کے مثال کے مطابق نشان بنائیے:



- پتنگ
- دن
- بھوک
- پیر
- محنت
- وقت
- مٹھو
- انڈا
- بات
- چھٹی
- برتن
- بہن
- دھواں



ان لفظوں سے جملے بنائیے اور خالی جگہوں میں لکھیے:

- شکایت
- پتنگ
- محنت
- وعدہ
- حصہ



ان لفظوں کے واحد لکھیے:

جمع	اوقات	شکایات	خیالات	عادات	احساسات	مشکلات	واقعات
واحد							

ان جملوں کو خوش خط لکھیے:

1- ادھر ادھر دوڑتے بھاگتے چوزوں کو ڈربے تک پہنچانا آسان نہ تھا۔

2- پھر اچھی طرح ہاتھ دھو کر برتن مانجنے لگا۔

3- کچھ دیر چھوٹے چھوٹے کنکروں سے کھیلتی رہی۔

4- تھوڑی دیر میں اُس کی آنکھ لگ گئی۔

عملی کام:

اس کہانی کا دوسرا عنوان کیا ہو سکتا ہے؟

♦ اس کہانی میں پالتو جانور اور پرندوں کے نام آئے ہیں ان کی تصویریں بنا کر ان پر دو دو جملے لکھیے:



..... ♦

..... ♦



..... ♦

..... ♦

